



## سوال

(397) فرض ادا کرنے کے بعد دوسروں کی امامت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
جس شخص نے خود فرض نماز ادا کر لی ہو تو کیا وہ یہی فرض نماز دوسروں کو پڑھا سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کے جواز میں اہل علم میں اختلاف ہے۔ لیکن ہمیں بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص نے خود فرض نماز ادا کر لی ہو اس کی اقتداء میں فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ یعنی نفل پڑھنے والے کی اقتداء میں فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ کیونکہ:

«لأن معاذ بن جبل، رضي الله تعالى عنهما كان يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم يرج فيصلي بغيره ملك الصلاة» (صحیح بخاری۔ حدیث نمبر 700)

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے فرض نماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کرتے تھے اور پھر اپنی قوم کو وہی نماز پڑھاتے تھے۔<sup>1</sup>

اس طرح سنن ابی داؤد میں روایت ہے کہ:

«ان النبي صلى الله عليه وسلم بطائفة من اصحابه في الصلاة اخوف ركعتين ثم سلم ثم صلى بالطائفة الاخرى ركعتين ثم سلم» (سنن ابی داؤد)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی ایک جماعت کو نماز خوف کی دو رکعات پڑھائیں اور پھر سلام پھیر دیا پھر دوسری جماعت کو بھی دو رکعات پڑھائیں اور سلام پھیر دیا۔<sup>1</sup>

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے بھی یہی قول مروی ہے۔ کہ نفل پڑھنے والے کی اقتداء میں فرض پڑھنا جائز ہے۔ اور عطاء اوزواعی شافعی ابو ثور اور ابن المنذر کا بھی یہی قول ہے۔ (واللہ اعلم) (فتویٰ کمیٹی)

1. علامہ طحاوی نے اس حدیث کے بارے میں جو یہ دعویٰ کیا ہے۔ کہ یہ حدیث منسوخ ہے۔ تو یہ دعویٰ ناقابل قبول ہے۔ کیونکہ یہ دعویٰ بلا دلیل ہے۔ علامہ سندھی فرماتے ہیں۔ کہ اس حدیث سے قطعی طور پر یہ بات معلوم ہوتی ہے۔ کہ نفل پڑھنے والے کی اقتداء میں فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ اور مخالفین کے پاس اس کا کوئی شافی جواب نہیں ہے۔ (عمون المعبود ج: 4 ص: 90)



هدا ما عندي والهدا علم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 361

محدث فتویٰ